السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک عورت سے شادی کی، نکاح کے چھ ماہ بعد پتہ چلا کہ وہ پہلے کسی کی منکوحہ ہے اور اس سے طلاق نہیں لی گئی، ایسے حالات میں میرے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ''نیز وہ تمام عورتیں بھی حرام ہیں جن کے شوہر موجود ہوں مگر وہ کنیزیں جو تمہارے قبضہ میں آجائیں۔'' [۴/النسآء:۲۴]

اس آیت کے پیش نظر وہ عورت جس کا خاوند پہلے سے موجود ہو اس سے نکاح جائز نہیں ہے، ہاں، اگر وہ اسے طلاق دے دے یا فوت ہو جائے تو عدت گزارنے کے بعد اس سے نکاح کرنا جائز ہے۔ صورت مسؤلہ میں جس عورت سے نکاح کیا گیا ہے وہ پہلے سے کسی دوسرے کی منکوحہ ہے۔ اس لئے شرعاً نکاح صحیح نہیں ہے، اس لئے ضروری ہے کہ فوراً اس سے علیحدگی اختیار کی جائے چونکہ کسی شبہ کی بنا پر اس سے وظیفہ زوجیت ادا کر چکا ہے، اس لئے حق مہر سے اسے کچھ نہیں ملے گا وہ عورت کا ہے اس سے نکاح صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ پہلا خاوند اسے طلاق دے، پھر عدت گزارنے کے بعد کسی دوسرے سے نکاح ہو سکتا ہے۔ اس کے بغیر اسے نکاح میں رکھنا ناجائز اور حرام ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:317